سوال

شہر کے [illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئیا سے تعلق رکھتا ہوں۔ ہمارے ہاں ہجری مہینہ سعودی عرب کی مملکت سے ایک دن بعد ہوتا ہے اور ہم طالب علم اس سال رمضان کے مہینہ میں اپنے وطن کو سفر کریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر ہی ختم کرو۔''... تا آخر حدیث۔

نے مملکت سعودیہ میں روزے شروع کیے۔ پھر ہم ماہ رمضان میں اپنے ملک کو جائیں گے اور یہ ممکن ہے کہ ہم رمضان کے آخر تک اکتیس دن روزے رکھیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ ہمارے روزوں کے متعلق کیا حکم ہے اور ہم کتنے دن روزے رکھیں؟ (ابو بکر۔ م۔ ج)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں عرب میں یا کسی اور جگہ روزے رکھیں۔ پھر باقی ماہ کے روزے اپنے ملک میں رکھیں تو جب وہاں کے لوگ روزے چھوڑیں تب آپ بھی چھوڑیں، خواہ یہ تیس دن سے زیادہ ہو جائیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

ں، والافطارُ یومَ تُفطِرُون))

ں تم روزے شروع کرو وہ روزہ کا دن ہے اور جس دن روزے چھوڑو وہ افطار کا دن ہے۔''

تاہم اگر تم انتیس دن روزے پورے نہ کر سکو تو تمہارے لیے انتیسویں دن کا روزہ ضروری ہے۔ کیونکہ قمری مہینہ ۲۹ دن سے کم کا نہیں ہو سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول-صفحہ 122

محدث فتویٰ